محبت اور گناہ
ششی

گناہ اور محبت

1. مقبول کی آنکھیں جج صاحب پر ٹکی ہوئی تھیں۔ عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہوئے اسکے پاؤں کانپ رہتے تھے۔ جسم کمزور ہوگیا تھا۔ کمرے کے ایک کونے میں اسکا چھوٹا خاندان خاموش کھڑا تھا مقبول کی بزرگ ماں، اسکی بیوی اور تین چھوٹے بچے موجود تھے۔ جج صاحب کی آنکھیں مقبول کی طرف اٹھیں۔ کچھ لمحے خاموش رہے اور پھر فیصلہ سنایا۔

پانچ سال پہلے راجپور گاؤں میں ہوئے قتل کے جرم میں "سزائے موت"۔

اسے سن کر مقبول کی چیخ نکلی، روتے ، بلکتے، گڑگڑاتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر اس نے رحم کی گزارش کی "جج صاحب مجھے معاف کردو معاف کردو، مجھ سے غلطی ہوگئی۔ مجھے علم نہیں یہ سب کیا اور کیسے ہوگیا۔ مجھ پر رحم کرو میں بدل گیا ہوں میرے بیوی بچے بھوکے مرجائیں گے مجھے بچالو، مجھے بچالو۔

مقبول کی چیخیں عدالت کے کمرے میں گونجتی ہی رہ گئیں۔

سوال:- جج صاحب خاموش کیوں تھے؟ کیا رحم کرنے کا اختیار انکے پاس نہیں تھا؟

2. چلیئے ایک اور سچا واقعہ دیکھیں۔ تاریخ میں تھوڑا پرانا پر ہمارے ضمیر کو ہلادینے والا۔

حضرت عیسیٰ مسیح ایک بار اپنے شاگردوں کے ساتھ عبادت گاہ کے صحن میں باتیں کر رہے تھے۔ روحانی زندگی، محبت اور سچائی کے بارے میں تعلیم دے رہے تھے کہ اچانک اس وقت کے مذہبی رہنما اور انکے پیروکاروں کی بھیڑ ایک عورت کو دھکیلتے اور کھینچتے ہوئے حضرت عیسیٰ مسیح کے پاس لائی۔ کمزور، اکیلی ڈری ہوئی اور شرمسار سر جھکائے عورت اسکے سامنے کھڑی کردی گئی۔ حضرت عیسیٰ مسیح اسکے سامنے زمین پر بیٹھ جاتے ہیں۔ مذہبی رہنما اس پر الزام لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ عورت گناہ گار ہے اور زنا کے گناہ میں رنگے ہاتھوں پکڑی گئی ہے۔ توریت میں حضرت موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو پتھروں سے سنگسار کریں۔ اب آپکا اس بارے میں کیا فیصلہ ہے؟

ان رہنماؤں کے ایک ہاتھ میں توریت اور دوسرے ہاتھ میں پتھر لئے آنکھوں میں غصہ اور دل میں نفرت بھری ہوئی تھی۔

یہاں حضرت عیسیٰ مسیح کو اچانک جج کے مقام پر بٹھا دیا گیا۔ تب انھوں نے فرمایا ٹھیک ہے تم میں جو بے گناہ ہے وہ پہلا پتھر مارے، یہ سنکر بھیڑ میں سے ہر ایک شخص کا ضمیر جاگ اٹھا اور بڑے سے لیکر چھوٹے تک سب اپنے پتھر وہاں چھوڑ کر چلے گئے۔

حضرت عیسیٰ مسیح کھڑے ہوئے اور اس عورت پر رحم کھاکر بولے، میں بھی تم پر کوئی سزا کا حکم نہیں دیتا۔ جاؤ پھر گناہ مت کرنا۔ تب وہ عورت خوشی

سے یہ چلاتی ہوئی کہ میں بچ گئی ہوں بھاگتی ہوئی اپنے گھر والوں سے جا ملی۔

سوال کیا محبت کو معاف کرنے کا اختیار ہے؟

3. حضرت عیسیٰ مسیح نے ایک کہانی سنائی۔

ایک شخص کے دو بیٹے تھے ان میں سے چھوٹے نے باپ سے جائیداد کا اپنا حصہ مانگ لیا اور دور دراز ملک کو چلا گیا۔ وہاں اس نے ساری دولت شراب جوئے اور زناکاری میں اڑا دی اور پھر اس ملک میں کال پڑا اور وہ بھوکوں مرنے لگا، تب اسے اپنے باپ کا گھر یاد آیا۔ جہاں پر نوکر بھی آرام کی زندگی جیتے تھے۔ اس نے ارادہ کیا کہ میں واپس اپنے گھر جاؤں گا اور اپنے باپ سے کہوں گا کہ میں نے خدا کے اور تمہارے خلاف گناہ کیا ہے۔ مجھے معاف کریں۔ بس مجھے اب اپنے ایک مزدور کی طرح رکھ لو اور وہ گھر کی طرف چل پڑا۔ جب وہ دور ہی تھا تو باپ نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور اسے پہچان لیا اور دوڑ کر اسے گلے لگایا اور بہت چوما، اسے نئے کپڑے اور جوتے پہنائے اور اس نے ایک بڑی دعوت کی اور لوگوں کو بتایا کہ میرا یہ بیٹا کھو گیا تھا اب مل گیا ہے۔ مر گیا تھا اب جیتا ہے۔ (لوقا: 15: 24)

سوال کیا محبت ٹوٹا رشتہ بحال کر سکتی ہے؟

4. چلئے ایک سچا واقعہ دیکھیں جب غلام خریدے اور بیچے جاتے تھے حضرت عیسیٰ مسیح کے پیروکار پولس اکثر ایک دولت مند شخص جس کا نام فلیمون تھا اس کے گھر پر روحانی تعلیم دیا کرتا تھا۔ کچھ سالوں کے بعد جب پولس منادی

کرنے کے جرم میں روم کے قید خانے میں بند کئے گئے تھے۔ تب اچانک ایک دن فلیمون کا غلام جس کا نام انیسمس تھا فلیمون کے گھر پر چوری کرکے پولس سے ملنے روم کے قید خانے میں پہنچ جاتا ہے۔ پولس سے روحانی تعلیم پاکر انیسمس کی زندگی بدل جاتی ہے۔ تب پولس اسے واپس فلیمون کے پاس بھیجتا ہے اور اس کے ساتھ ایک خط جس میں وہ کہتا ہے، فلیمون اب انیسمس تمہارا غلام نہیں بلکہ یہ تمہارا بھائی ہے۔ اس نے جو بھی تمہارا نقصان کیا ہے اسے میرے کھاتے میں ڈال دینا میں اسے ادا کر دوں گا۔

سوال کیا محبت دوسرے کا قرض ادا کر سکتی ہے؟

5. ایک سچا واقعہ جس نے دنیا میں ہلچل پیدا کردی اور لوگوں کی زندگی بدل دی۔ اس کا ذکر ہمیں انجیل شریف میں ملتا ہے۔

آج سے دو ہزار سال پہلے حضرت عیسیٰ مسیح روح کے وسیلے سے اس دنیا میں آئے اور خدا کی طرف سے سچائی اور نجات لے کر آئے۔

انہوں نے بہت سے معجزے کئے اور انسانوں کی خدمت میں اپنی زندگی گزاری۔ اندھوں کی آنکھیں کھولیں، کوڑھیوں کو شفا دی بیماریاں دور کیں، اور ایک دن صرف پانچ روٹیوں سے انہوں نے پانچ ہزار سے زیادہ لوگوں کو بھر پیٹ کھانا کھلایا۔ حضرت عیسیٰ مسیح نے آندھی اور طوفان کو حکم دے کر تھما دیا۔ انہوں نے نے بدروحوں کے ستائے ہوؤں کو آزاد کیا۔ خدمت اور محبت دکھاتے

ہوئے انہوں نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور انہیں بھی خدمت کرنے کا حکم دیا۔

مذہبی رہنماؤں اور اس وقت کی حکومت نے انکے ہاتھوں اور پاؤں پر کیل ٹھونکے، سر پر کانٹوں کا تاج رکھا اور بدن پر کوڑے مار کر صلیب پر چڑھا دیا اور موت دی۔

صلیب پر درد اور بے عزتی اٹھاتے ہوئے بھی وہ دعا کرتے ہیں "اے خدا انھیں معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں"۔

تیسرے دن زندہ ہو کر وہ قبر سے باہر آتے ہیں اور چالیس دن کے بعد وہ لوگوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان کی طرف چلے گئے انہوں نے وعدہ کیا کہ آخری دنوں میں وہ پھر سے واپس آئیں گے اور قیامت کے دن لوگوں کا انصاف کریں گے۔

سوال: یہ کیسی محبت ہے جو دشمن کو معاف کرے اور اسے بچانے کیلئے اپنی جان دے؟

سچ تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ مسیح میں انصاف، سزا، محبت اور معافی ایک ساتھ مل گئے ہیں اور اس کے ذریعے نجات آئی ہے۔

گناہ کی مزدوری موت ہے۔ یہ خدا کا قانون ہے لیکن خدا کی محبت کے باعث حضرت عیسیٰ مسیح سب کے گناہوں کیلئے صلیبی قربانی اٹھاتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ مسیح نے کہا میں غریبوں کو خوشخبری دینے، قیدیوں کو رہائی، اندھوں کو بینائی اور کچلے ہوؤں کو آزاد کرنے آیا ہوں (انجیل لوقا 18:4)

کیونکہ خدا نے حضرت عیسیٰ مسیح کو دنیا میں اسلئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اسلئے کہ دنیا اسکے وسیلہ سے نجات پائے۔ (انجیل یوحنا 17:3)

عیسیٰ مسیح نے کہا "راہ حق اور زندگی میں ہوں، کوئی میرے وسیلہ کے بغیر خدا کے پاس نہیں آسکتا (انجیل یوحنا 6:14)

مذہبی رہنماؤں نے تم سے کہا تھا کہ تم خون نہ کرنا لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ تم اپنے دل میں غصہ بھی نہیں رکھنا" (انجیل متی 21:5)

تمہیں سکھایا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ برے کا سامنا برائی سے نہ کرنا، بلکہ جو کوئی تمہارے ایک گال پر تھپڑ مارے اسکی طرف دوسرا بھی پھیر دینا۔ (انجیل متی 5: 39-38)

تمہیں سکھایا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھو اور اپنے دشمن سے عداوت لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کیلئے دعا کرو۔ (انجیل متی 5: 44-43)

اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تمہارا خدا بھی تم کو معاف کریگا۔ (انجیل متی 14:6)

محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے۔ محبت سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ محبت سب یقین کرتی ہے۔ محبت سب باتوں کی امید رکھتی ہے اور سب باتوں کو برداشت کرتی ہے۔ (1 کرنتھیوں 13: 7-4)

کیا آپ گناہوں کی معافی اور نجات چاہتے ہیں، نیا راستہ نئی زندگی چاہتے ہیں؟

حضرت عیسیٰ مسیح کہتے ہیں "اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا (انجیل متی 28:11)

نجات کی دعا : اے مسیح میرا ایمان ہے کہ میرے گناہوں سے نجات کی قیمت صلیب کی قربانی کے وسیلہ سے ادا کی گئی ہے۔ آپ میرے گناہوں کو معاف کریں، اور مجھے اپنی پاک روح عطا کریں اور مجھے نئی زندگی دیں۔ آمین!

ششیہ آشرم